© rasailojaraid.com

معاشرے کا اخلاقی اور روحانی بحران اس کتاب کی اشاعت کا باعث بنا ہے۔ تصوف کا ذوق رکھنے والوں کے لیے خاصے کی چیز ہے۔ صفحات ۲۵۶۔ قیمت ۱۲۵ روپے۔

تیسری کتاب "جوہر تقویم" نہایت علمی، تحقیقی مفید، اور ہر علمی ادارے، تصنیف و تالیف اور تحقیق و تدوین کا ذوق رکھنے والے کی ضرورت ہے، تقویم کے موضوع پر پہلے بھی کئی کام ہوئے تھے۔ لیکن زیر نظر کتاب صحت و جامعیت میں اپنی مثال آپ ہے۔ فاضل محقق نے اپنی زندگی کے بیس سال سے زیادہ تقویم کی تحقیق کی نذر کردیے تب یہ جوہر حاصل ہوا۔ ڈاکٹر سید عبداللہ نے تحقیق کی خدمت کی اہمیت کا اعتراف کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ عیسوی تقویم اور ہجری تقویم کے علاوہ تقویم نبوی بھی ہے۔ اس کی ممتاز خصوصیت یہ ہے کہ جہاں مستشرق وسٹنفلت نے ہجری سنین کے لیے ہجری سنین اور دن اور تاریخیں متعین کی ہیں۔ وہاں ضیاء الدین لاہوری صاحب لاہوری نے بڑی محنت سے عیسوی سنین کے متبادل ہجری سنین اور دن اور تاریخیں دریافت کرکے وسٹنفلت کے کام کی تکمیل کر دی ہے اور یہ بڑا کارنامہ ہے۔ مزید یہ کہ تقویم نبوی بھی نئے اصولوں کے تحت مرتب کی ہے جس سے عام اہل علم کے علاوہ سیرت نبوی کے مطالعے میں بھی بڑی مدد ملے گی۔ صفحات ۲۹۱۔ قیمت۔ ۱۵ روپے۔

۱۹۹۴ء کی چوتھی کتاب تاریخ فلسفہ اسلام ہے۔ مسلمانوں نے حیات و کائنات کے سربستہ راز سے پردہ ہٹانے کی جو کوششیں کی ہیں اس پر متعدد مسلمان اور غیر مسلمان اہل فکر اہل فکر و دانش نے قلم اٹھایا ہے ان میں ایک نامور مستشرق ٹی جے ڈی بوئر ہے۔ اس کا ترجمہ ڈاکٹر سید عابد حسین نے کیا تھا۔ اس موضوع پر یہ بہترین کوشش تھی اور اسے پسند کیا گیا تھا۔ اس اہم کتاب کی اشاعت ایک علمی خدمات تھی جو ادارہ ثقافت اسلامیہ کے حصے میں آئی۔ صفحات ۲۰۰۔ قیمت ۱۰۰ روپے۔

ادارہ ثقافت اسلامیہ کی ایک اور اہم مطبوعہ حمیدالدین خان کی "احکام عالم گیری" ہے۔ حمیدالدین خان عہد عالم گیری میں بڑے بڑے عہدوں پر فائز رہا اس کی حیثیت عالم گیر کے سیکرٹیری کی تھی۔ اسے بہت قریب سے عالم گیر کو دیکھنے اور اس کی فکر و سیرت کے

© rasailojaraid.com